8037 ـ خاونداپنی بیوی کی توهین کرتا ہے

سوال

میں تقریبا پچیس برس سے شادی شدہ ہوں اورمیرے کئي بیٹے بیٹیاں بھی ہیں ، مجھے اپنے خاوند کی طرف سے کئي ایک مشکلات کا سامنا رہتا ہے ، وہ میری اولاد ، ہر قریب اوردورکے رشتہ دار کے سامنے میری ہمیشہ اوربغیر کسی سبب کے بہت ہی زیادہ توہین کرتا ہے اوربالکل میری قدرنہیں کرتا مجھے صرف اس وقت سکون ملتا ہے جب وہ گھر سے باہر جاتا ہے ۔
آپ کو علم ہونا چاہیے کہ میرا خاوند نمازی ہے اوراللہ تعالی کا خوف بھی اس کے دل میں ہے ، میری گزارش ہے کہ کوئي اچھا سا طریقہ بتائيں اللہ تعالی آپ کوجزائے خیرعطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

آپ پرضروری ہے کہ صبر وتحمل سے کام لیتے ہوئے اپنے خاوند کواحسن اوربہتر انداز سےنصیحت کرتی رہیں ، اوراسے اللہ تعالی اورآخرت کی یاد دلاتی رہیں ہوسکتا ہے وہ اسے قبول کرے اورحق کی طرف رجوع کرتا ہوا برے اخلاق کوترک کردے ۔

اگر اس کے باوجود بھی اپنے فعل پر قائم رہتا ہے توپھر اس کا وبال بھی اسی پر ہے ، اورآپ کواس کی اذیت پر صبر وتحمل کرنے کا اجر وثواب ملے گا ، نیز آپ کے لیے یہ بھی مشروع ہے کہ نماز اور دوسرے اوقات میں اس کی ہدایت کی لیے دعا کریں کہ اللہ تعالی اسے سیدھے راہ پر لے آئے اوراسے اخلاق حسنہ وفاضلہ اپنانے کی توفیق عطا فرمائے ، اورآپ کواس اوردوسروں کے شر سے محفوظ رکھے ۔

آپ پریہ بھی ضروری ہے کہ آپ اپنا محاسبہ کریں اوراپنے دین میں استقامت اختیارکرتے ہوئے اللہ تعالی اورخاوندیا کسی اور کے حق میں جوکچھ غلطیاں اورکوتاہیاں سرزد ہوئي ہیں ان سے توبہ کریں ، ہوسکتا ہے آپ پر یہ سب کچھ اس معصیت و گناہ کی وجہ سے مسلط کردیا گیا ہو جوآپ سے سرزد ہوئي ہیں ، اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

تمہیں جوکچھ مصیبت پہنچتی ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کرتوت کابدلہ ہے ، اوروہ توبہت سی باتوں سے درگزر

فرما دیتا ہے الشوری (30) ۔

اس میں بھی کوئي مانع نہیں کہ آپ اپنے سسر اورساس یا پھر خاوند کے بڑے بھائیوں اورجنہیں وہ قدر کی نظر سے دیکھتا ہے سے یہ مطالبہ کریں کہ وہ آپ کے خاوند کونصیحت کریں اوراسے سمجھائیں کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ حسن معاشرت سے پیش آئے تا کہ وہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان پر عمل کرسکے :

فرمان باری تعالی ہے :

اوران عورتوں سے اچھے اوراحسن انداز سے بود وباش اختیار کرو النساء (19) ۔

اورایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

اوران عورتوں کے بھی ویسے ہی حق ہیں جیسے ان مردوں کے ہیں اچھائي کےساتھ ، ہاں مردوں کوعورتوں پر فضیلت ہے البقرۃ (228) ۔

اللہ تعالی آپ دونوں کے حالات کی اصلاح فرمائے ، اورآپ کے خاوند کوھدایت نصیب فرما کرصحیح راستے اورخیر وبھلائي کی طرف لائے ، یقینا اللہ تعالی بڑی سخاوت وکرم والا ہے ۔ .